مفتی سید عبدالکریم گمتھلوی رحمہ اللہ

رمضان شریف کے احکام وفضائل

ماہِ رمضان کی فضیلت:

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ شعبان کے آخری روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ میں فرمایا (غالباً آخری تاریخ کو جمعہ واقع ہوا ہوگا یا جمعہ نہ ہوگا تو ویسے ہی وعظ فرمایا ہوگا) اے لوگو! تحقیق سایہ ڈالا تم پر ایک بڑے مہینے نے برکت والے مہینے نے، وہ ایسا مہینہ ہے کہ اس میں ایک رات ایسی (آتی) ہے جو کہ ہزار مہینے سے بڑھ کر ہے۔ (یعنی لیلۃ القدر) اللہ تعالیٰ نے اس (ماہ) کے روزے فرض کیے اور رات کا قیام تطوع قرار دیا (تطوع کا لفظ کبھی سنت مؤکدہ پر بھی بولا جاتا ہے۔ چنانچہ یہاں سنت مؤکدہ ہی مراد ہے کیونکہ تراویح کا سنت مؤکدہ ہونا ثابت ہے جیسا کہ تراویح کے بیان میں آئے گا) جس نے اس (ماہ) میں کوئی نیک خصلت (از قبیلِ نوافل) ادا کی وہ اس کے مانند ہوتا ہے جس نے رمضان کے سوا (کسی دوسرے ماہ) میں فرض ادا کیا ہو اور جس نے اس ماہ میں فرض ادا کیا وہ ایسا ہوتا ہے جیسا کہ اور دنوں میں ستر فرض ادا کیے ہوں۔ اور وہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر ایسی چیز ہے کہ اس کا بدلہ جنت ہے اور غم خواری کا مہینہ ہے (کہ اُس میں فقرا کی زیادہ غم خواری کی جاتی ہے) اور ایسا مہینہ ہے کہ اُس میں مؤمن کا رزق زیادہ کیا جاتا ہے۔ جس میں اس نے رزہ دار کو افطار کرایا اس کو گناہوں سے بخشش اور دوزخ کی) آگ سے نجات حاصل ہوتی ہے۔ اور اس کو روزہ دار کے برابر ثواب ملتا ہے۔ بدوں اس کے کہ روزہ دار کے ثواب میں کوئی کمی کی جاوے۔

ہم نے عرض کیا اے رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں ہر شخص ایسا نہیں جو روزہ دار کو افطار کرانے کی مقدور رکھتا ہو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یہ ثواب تو اللہ تعالیٰ اس کو عطا فرماتا ہے جو کہ روزہ دار کو دودھ کی ایک گھونٹ یا ایک کھجور یا ایک پانی کا گھونٹ (وغیرہ) سے افطار کرا دے اور جو شخص روزہ دار کو پیٹ بھر کھانا کھلاوے اس کو اللہ تعالیٰ میرے حوض (یعنی حوضِ کوثر) سے سیراب کرے گا کہ پھر اس کو جنت میں داخل ہونے تک پیاس ہی نہ لگے گی (اور یہ معلوم ہی ہے کہ جنت میں پیاس نہیں۔) پس پیاس سے ہمیشہ کے لیے بے فکری ہو جاتی ہے۔ حق تعالیٰ ہم سب کو یہ دولت لازوال نصیب فرماوے۔ آمین ثم آمین۔

اور وہ ایسا مہینہ ہے کہ اس کا اوّل (حصہ) یعنی عشرہ اولی رحمت ہے اور درمیان اس کا مغفرت ہے اور اخیر اس کا آگ سے آزادی ہے اور جس نے اپنے باندی غلام سے بوجھ ہلکا کیا اس ماہ میں اس کو اللہ تعالیٰ بخش دیتا ہے اور (دوزخ) کی آگ سے آزاد کر دیتا ہے۔ (بیہقی)

اور ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تمہارے پاس رمضان آ گیا ہے، مبارک مہینہ۔ اللہ تعالیٰ نے

اس کے روزے تم پر فرض کیے ہیں، اس میں آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور سرکش شیطانوں کو طوق پہنائے جاتے ہیں۔ اللہ کی (بنائی ہوئی) اس میں ایک رات ہے جو ہزار ماہ سے بہتر ہے۔ جو شخص اس رات کی خیر (وبرکت) سے محروم رہا وہ بالکل محروم رہا۔

ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (جب کہ رمضان شروع ہو چکا تھا) بے شک یہ مہینہ آیا تمہارے پاس اور اس میں ایک رات ہے جو ہزار ماہ سے بہتر ہے جو اس سے محروم رہا پس وہ سب بھلائیوں سے محروم رہا۔ اور نہیں محروم ہوتا اس سے کوئی مگر ہر بدنصیب۔ (ابن ماجہ)

ارشاد فرمایا حق تعالیٰ شانہٗ نے اے مؤمنو! فرض کیے گئے تم پر روزے جیسا کہ فرض کیے گئے تھے تم سے پہلے لوگوں پر تا کہ تم بچو (گناہوں سے اور دوزخ کی آگ سے)۔

روزے کے فضائل وآداب:

ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ماہِ رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو قید کر دیے جاتے ہیں شیطان اور سرکش جنات اور دوزخ کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں۔ پس نہیں کھولا جاتا ان میں کوئی دروازہ (پورے مہینہ تک) اور جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔ پس ان میں سے کوئی دروازہ بند نہیں کیا جاتا اور پکارتا ہے پکارنے والا، اے خیر کے طلب گار آگے بڑھ اور اے برائی کا ارادہ کرنے والے رک جا۔ اور اللہ کے ہاں بہت سے لوگ (بہ برکت ماہِ رمضان) دوزخ سے آزاد کیے ہوئے ہیں۔ اور یہ ندا اور پکار ہر رات ہوتی ہے۔ (ترمذی وابن ماجہ واحمد)

ارشاد فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بنی آدم کا ہر عمل بڑھایا جاتا ہے (اس طرح کہ) ایک نیکی دس گنا ہوتی ہے سات سو گنا تک۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مگر روزہ کہ وہ میرے لیے ہے اور میں خود اس کی جزا دوں گا۔ چھوڑتا ہے (روزہ دار) اپنی خواہش کو اور اپنے کھانے (پینے) کی میری وجہ سے روزہ دار کے واسطے دو خوشیاں ہیں۔ ایک خوشی افطار کے وقت ہوتی ہے اور ایک خوشی اپنے رب سے ملنے کے وقت ہوگی۔ اور بالضرور روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک سے زیادہ اچھی ہے (اس سے یہ خیال نہ کیا جائے کہ پھر مسواک کرنا اچھا نہ ہوگا کیونکہ مسواک کے بعد بھی وہ بو خلو معدہ کے باعث آتی ہے، زائل نہیں ہوتی۔ مسواک سے تو فقط دانتوں کی بدبو دور ہو جاتی ہے) اور روزہ ڈھال ہے (دوزخ سے) اور جب تم میں سے کسی کے روزے کا دن ہو تو اس کا چاہیے کہ نہ فحش بات کہے اور نہ بے ہودہ چلائے۔ پس اگر کوئی اُس کو برا کہے یا اس سے کوئی جھگڑا کرنے لگے تو کہہ دے کہ میں روزہ دار ہوں (متفق علیہ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جس شخص نے (روزہ رکھ کر بھی) بے جا بات کہنا اور اس پر عمل کرنا نہیں چھوڑا۔ اللہ تعالیٰ کو اس کے کھانے اور پینے کو چھوڑنے کی حاجت نہیں ہے۔ (یعنی اس روزہ کو قبول نہیں کرتا) بخاری۔

ارشاد فریا کہ سحری کھایا کرو کیونکہ سحری میں برکت ہے (متفق علیہ) اور نیز ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی

افطار کرے تو اس کو چاہیے کہ کھجور سے افطار کرے کیونکہ وہ برکت (کا سبب) ہے۔ پس اگر کسی شخص کو کھجور نہ ملے تو اس کو چاہیے کہ پانی پر افطار کرے کیونکہ وہ پاک کرنے والا ہے۔ (ترمذی)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب افطار فرماتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَ عَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ.

اور یہ بھی فرمایا کرتے تھے:

ذَھَبَ الظَّمَاءُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَ ثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰہ.

پیاس گئی اور رگیں تر ہوئیں اور اجر ثابت ہو گیا اگر اللہ نے چاہا۔ (ابوداؤد)

تراویح اور تلاوتِ قرآن شریف کے فضائل وآداب:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے رمضان کا روزہ فرض کیا ہے اور میں نے اس (کی راتوں) کا جاگنا (یعنی تراویح پڑھنا) مسنون کیا ہے۔ پس جس شخص نے صرف ایمان اور طلبِ ثواب کی وجہ سے اس کے روزے رکھے اور اس (کی راتوں) میں (تراویح کے واسطے) قیام کیا۔ وہ گناہوں سے ایسا نکل جاتا ہے جیسا کہ اس دن تھا جس دن اس کو اس کی ماں نے جنا تھا۔ (عین الترغیب عن النسائی)

ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے رمضان کے روزے رکھے ایمان اور طلبِ ثواب کی وجہ سے بخش دیے گئے اس کے گزشتہ گناہ۔ اور جس نے رمضان میں قیام کیا (یعنی تراویح پڑھی) ایمان اور طلبِ ثواب کی وجہ سے اس کے (بھی) گزشتہ گناہ بخش دیے گئے اور جس شخص نے ایمان اور طلب ثواب کی وجہ سے لیلۃ القدر کو شب بے داری کی، اس کے (بھی) گزشتہ گناہ بخش دیے گئے۔ (متفق علیہ)

ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ روزہ اور قرآن بندے کی شفاعت کریں گے۔ روزہ کہے گا اے میرے رب! میں نے اس کو کھانے سے اور خواہشوں سے دن بھر روکا۔ پس اس کے لیے میری شفاعت قبول فرما اور قرآن شریف کہے گا میں نے اس کو رات سونے سے روکا۔ پس اس کے بارے میں میری شفاعت قبول فرما۔ پس دونوں کی شفاعت قبول ہو جائے گی۔ (بیہقی)

ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کے بہت روزہ دار ایسے ہیں کہ ان کو روزے سے پیاس کے سوا کچھ حاصل نہیں اور بہت شب بے دار ایسے ہیں کہ ان کو خوابی کے سوا کچھ حاصل نہیں (دارمی)

جو لوگ روزہ کے اور شب بے داری کے حقوق ادا نہیں کرتے، اس حدیث شریف سے اُن کو سبق حاصل کرنا چاہیے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے قولِ خداوندی ''وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا۔ '' کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس کو خوب صاف صاف پڑھ کر اور کھجوروں کی طرح اس کو منتشر نہ کرو اور نہ شعر کی

طرح جلدی پڑھو، اس کے عجائب میں ٹھہر کر غور کرو اور اس کے ساتھ دلوں کو متاثر کرو اور تم میں سے کوئی شخص (بلا سوچے سمجھے) آخر سورت (تک پہنچنے) کا ارادہ نہ کرے (الدر المنثور عن العسکری فی المواعظ عن علی رضی اللہ عنہ)

اور حق تعالیٰ شانہٗ نے ارشاد فرمایا ہے:

''اے کپڑوں میں لپٹنے والے (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) رات کو کھڑے رہا کو مگر تھوڑی سے رات یعنی آدھی رات یا اس سے کچھ کم کر دیجیے یا کچھ زیادہ کر دیجیے اور قرآن خوب صاف صاف پڑھا کرو۔ (اس حدیث شریف اور آت مبارک پر ان لوگوں کو خاص طور سے خیال کرنا چاہیے جو تراویح میں قرآن شریف بے تیزی سے پڑھنے کو فخر سمجھتے ہیں۔

شبِ قدر اور اعتکاف کے مسائل:

ارشاد فرمایا حق تعالیٰ شانہٗ نے:

''اور نہ مباشرت کرو (یعنی بدن بھی نہ ملنے دو) عورتوں سے جس زمانہ میں کہ تم معتکف ہو مسجد میں''

(اعتکاف کرنا بھی سنت ہے) خاص کر عشرہ اخیرہ میں تو ہر بستی میں (خواہ وہ شہر ہو یا گاؤں) کم از کم ایک شخص کا اعتکاف میں بیٹھنا سنت مؤکدہ ہے۔ اگر بستی بھر میں کوئی بھی بیٹھے تو سب کو ترکِ سنت کا گناہ ہوگا۔ جس طرح جنازہ کی نماز ان مسلمانوں پر فرض کفایہ ہے جن کو اطلاع ہو، اسی طرح ہر شہر اور گاؤں پر عشرہ اخیرہ کا اعتکاف سنت کفایہ ہے۔

نیز ارشاد فرمایا حق تعالیٰ شانہٗ نے کہ: ''لیلۃ القدر بہتر ہے ہزار ماہ سے''

اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے قیام کیا شب قدر میں ایمان اور طلبِ ثواب کی وجہ سے بخش دیے گئے اس کے گزشتہ گناہ۔ (متفق علیہ) و نیز ارشاد فرمایا کہ رمضان میں ایک رات ہے جو ہزار ماہ سے بہتر ہے۔ جو اس کی خیر سے محروم رہا وہ بالکل ہی محروم رہا۔ (احمد و نسائی)

سعید بن المسیّب نے فرمایا کہ جو شخص شب قدر کو عشا کی جماعت میں حاضر ہو گیا اس نے اس میں سے حصہ پا لیا۔ (اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس حدیث شریف میں محروم ہونے والے سے وہ مراد ہے جو اس روز جماعت میں بھی شامل نہ ہوا ہو، اس سے بڑھ کر کیا آسانی ہوگی۔ (مؤطا امام مالک)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا معتکف کے بارے میں کہ وہ گناہوں سے بچتا ہے اور اس کے لیے نیک عمل (یعنی جن سے اعتکاف مانع ہو مثلِ عیادت وغیرہ) جاری کیے جاتے ہیں۔ جیا س کہ اُن اعمال کے کرنے والے کو ثواب ملتا ہے (ایسا ہی معتکف کو بھی ملتا ہے) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے رمضان میں دس روز کا اعتکاف کیا وہ اعتکاف دو حج اور دو عمرے کے مانند ہے (ترغیب عن البیہقی)

ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تلاش کرو تم شب قدر کو اخیر عشرہ میں رمضان کے۔ (بخاری)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت مبارک تھی کہ جب عشرۂ اخیر داخل ہوتا تو کمر مضبوط باندھ لیتے (یعنی

عبادت کا بہت زیادہ اہتمام کرتے اور شب بے داری کرتے اور اپنے گھر والوں (یعنی ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن کو اور صاحبزادیوں کو جگاتے، متفق علیہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر مجھے (کسی طرح یعنی کسی نشانی یا کشف وغیرہ سے معلوم ہو جاوے) شبِ قدر معلوم ہو جائے کہ فلاں رات میں ہے تو میں اس میں کیا کہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''**اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّی.** '' کہو اے اللہ! تو معاف کرنے والا ہے، معاف کرنے کو پسند رکھتا ہے۔ پس میرے گناہ معاف فرمادے۔ (احمد و ابن ماجہ و ترمذی)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا لیلۃ القدر کے بارے میں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ وہ ہر رمضان میں ہوتی ہے۔ (ابوداؤد)

حق تعالیٰ شانہٗ نے ارشاد فرمایا ہے قسم ہے فجر کی اور دس راتوں کی اور جفت کی طاق کی اور رات کی جب وہ چلے۔

فائدہ: یہاں دس راتوں سے مراد عشرۂ اخیرہ کی دس رات ہیں۔ (کما فسرہ ابن عباس کذا فی الدر المنثور) پس ان کی قسم کھانے سے بڑی فضیلت معلوم ہوئی۔

علماء حق کا ترجمان
المیزان
ناشران و تاجرانِ کتب

دینی، تاریخی، سیاسی، ادبی اور اصلاحی کتابوں کا معیاری ادارہ

دینی مدارس کے طلباء کے لیے وفاق المدارس کا تمام نصاب سب سے زیادہ رعایتی قیمت پر

الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور 042-37122981-37217262

الغازی مشینری سٹور

ہمہ قسم چائنہ ڈیزل انجن، سپیئر پارٹس
تھوک و پرچون ارزاں نرخوں پر ہم سے طلب کریں

بلاک نمبر 9 کالج روڈ، ڈیرہ غازی خان 064-2462501